

بیماریوں کا علاج قرآن و سنت رسول ﷺ کے طریقوں پر کیجئے

اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں اتاری جس کی دوائی نہ اتاری ہو

ابو ہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ” اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری (اپنے بندوں پر) ایسی نہیں اتاری جس کی دوائی نہ اتاری ہو“۔ (بخاری ۷/۵۸۲)

قرآن میں شفاء ہے

(۱) **يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكُفُّمُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ لَا وَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ (۱۰/۵۷) يُؤْنَسُ**

” اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفاء ہے ان بیماریوں کی جو دلوں میں ہیں اور ہدایت ہے اور رحمت ہے مومنوں کے لیے“

(۲) **وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا (۱۷/۸۲) بَنِي إِسْرَءِيلَ**

” اور ہم قرآن کے ذریعہ سے وہ چیزیں نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی زیادہ ہوتا ہے“

(۳) **وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْ لَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَءِ آعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۚ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۚ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ (۴۱/۴۴) حَمَّ السَّجْدَةِ**

اور اگر ہم قرآن کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں صاف صاف بیان نہیں کی گئیں یہ کیا کہ عجمی کتاب اور آپ عربی رسول، آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو

ایمان والوں کے لیے ہدایت و شفاء ہے ، اور جو ایمان نہیں لاتے انکے کانوں میں تو (بہرا پن) اور بوجھ ہے اور یہ ان پر اندھا پن ہے ، یہ وہ لوگ ہیں جو بہت دور دراز جگہ سے پکارے جارہے ہیں “

قرآن کے ذریعہ یہ علم ہوتا ہے ہمیں کہ شہد میں شفاء ہے ، اور شہد مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں

(۴) **يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ**

يَتَفَكَّرُونَ (۱۶ / ۶۹) النَّحْلُ ” نکلتا ہے ان کے پیٹ سے ایک مشروب پینے کی چیز یعنی شہد جسکے

رنگ طرح طرح کے ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے ، بلاشبہ غور کرنے والوں کے لیے اس

میں اللہ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے ۔ اور ایک مقام پر سورۃ الشُّعْرَاء میں آتا ہے

(۵) **وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (۸۰ / ۲۶) الشُّعْرَاءُ**

” اور جب میں بیمار ہوتا ہوں وہی مجھے شفاء دیتا ہے ۔

کلونجی میں سوائے موت کے ہر بیماری کی شفاء ہے۔

① ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے کالا دانہ ہر بیماری

کی شفا ہے مگر سام کی۔ ابن شہاب نے کہا سام سے مراد موت اور کالے دانہ سے کلونجی مراد ہے۔

(۷۵۹۲/۷ بخاری)

② خالد بن سعد نے کہا ہم ایک سفر میں نکلے ہمارے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھا وہ راستے میں بیمار ہو گیا ابو بکرؓ

اس کو پوچھنے (یعنی تیمارداری) کیلئے آئے اور کہنے لگے تم یہ کالا دانہ یعنی کلونجی کھایا کرو اس کے پانچ

یا سات دانے لے کر پیسو اور زیتون کے تیل میں ملا کر اسکے دونوں نٹھوں میں پٹکاو کیونکہ حضرت عائشہؓ نے مجھ

سے بیان کیا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے یہ کالا دانہ ہر بیماری کی شفا ہے مگر سام

کی۔ خالد بن سعد نے کہا سام کیا چیز ہے عبداللہ نے کہا موت۔ (۷۵۹۱/۷ بخاری)

بیمار کو تلبینہ پلانا (آٹا دودھ اور شہد ملا کر حریرہ)

عائشہؓ بیمار کو تلبینہ (تلبینہ) پلانے کا حکم دیتیں اسی طرح اس شخص کو کسی کے مرنے کا رنج ہوتا اور کہتی

تھیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے تلبینہ بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے اور رنج

کم کر دیتا ہے (۷۵۹۳/۷ بخاری)

مریض پر دم اور اسکے لئے دعائے صحت۔

① عائشہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ بعض لوگوں پر یوں تعویذ کرتے ان پر داہنا ہاتھ

پھیرتے اور فرماتے اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ - وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

شِفَاءَ لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (دور کردے بیماری کو پروردگار لوگوں کے اور تندرستی عطا فرما تو ہی تندرست کرنے والا ہے ایسی تندرستی دے کہ کوئی بیماری باقی نہ رہے) (۶۳۶/۷ بخاری)

(امام بخاری کی ایک دوسری حدیث (۶۳۹-۷) میں ہے کہ اپنی کسی بی بی کے لیے بھی یہی دعا پڑھتے)

② حدیث نمبر (۶۳۱-۷) اور جسکو زخم پھوڑا یا کوئی تکلیف ہوتی آپ ﷺ اس پر دم کرتے اور چنانچہ شہادت کی

انگلی زمین پر رکھ دیتے پھر دعا پڑھتے - بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا يُشْفَى سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا (میں اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں یہ ہماری زمین کی مٹی سے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہمارا بیمار شفا پائے ہمارے رب کے حکم سے) (صحیح بخاری)۔ اسکا طریقہ نوویؒ نے کہا رسول اللہ ﷺ اپنا تھوک کلمہ کی انگلی پر لگا کر اسکو زمین پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے پھر وہ مٹی زخم یا درد کے مقام پر لگا دیتے اللہ کے حکم سے شفاء ہو جاتی۔

③ ابو سعیدؓ سے روایت ہے حضرت جبرائیلؑ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے اے محمد ﷺ آپ

بیمار ہو گئے آپ نے فرمایا ہاں حضرت جبرائیلؑ نے کہا ”بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ“ (اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تجھے ایذا پہنچائے اور ہر جان کی برائی سے یا حاسد کی نگاہ سے اللہ تم کو شفاء دے اللہ کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں) (صحیح مسلم ۵۴۲۵)

④ عائشہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے جس بیماری میں انتقال فرمایا اس میں

معوذات (سورۃ اخلاص اور سورۃ فلق اور سورۃ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر آپ ﷺ پھونکتے جب آپ پر بیماری کی شدت ہوئی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر آپ پر پھونکتی اور آپ کا ہاتھ مبارک لے کر آپ کے بدن مبارک پر پھیرتی۔ (۶۳۷/۷ بخاری)

سانپ بچھو دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے وقت سورۃ فاتحہ ۷ بار پڑھ کر دم کرنا چاہیے۔ ملاحظہ ہو بخاری

الرقية الشرعية

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ

❖ كان میں اذان دو - سُورَةُ الْفَاتِحَةِ - سُورَةُ الْبَقَرَةِ کی شروع کی ۷ آیات پڑھو

○ آیت الکرسی (۲/۲۵۵) ” آیت الکرسی کے بعد دعا کرو ، دعا قبول ہوتی ہے “

○ (سورة بقرہ کی آخری تین آیتیں) لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ (۲/۲۸۵-۲۸۶) ”

○ اَلَمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هَدٰى لِلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوْا نِقَامٍ ۝ (۳/۱-۴)

○ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَاۡئِمًا بِالْقِسْطِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ اِلَاسْلَامٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

مَا جَاۡءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۝ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِآيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ (۱۸-۱۹ /

۳ اَلْ عَمْرَن)

○ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۝

وَلِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۝ وَسْئَلُوْا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۝ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيْمًا (۴/۳۲) “

○ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَا اٰتٰهُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۝ فَقَدْ اٰتَيْنَا اِلٰ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ

وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ فَمِنْهُمْ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ ۝ وَكَفٰى

بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا ۚ كُلَّمَا نَضِجَتْ
جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا (٤/٥٤-٥٦)

۞ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا (٤/١٤١)

۞ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ..... (٧/٥٤-٥٦)

۞ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ
وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا ضَعِيفِينَ ۚ وَالْقِيَ السَّحَرَةُ سَجِدِينَ
ۚ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ (٧/١١٧-١٢٢ الاعراف)

۞ وَإِنَّمَا يَنْزِعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٧/٢٠٠)

۞ وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَتُونَنِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ۖ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا
مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۚ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ ۚ السِّحْرُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ ۚ إِنَّ
اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۚ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُونَ (١٠/٧٩-٨٢)

۞ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (١٢/٢١ يوسف)

”اور اللہ غالب ہے کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں

۞ وَقَالَ يَبْنَئِي لَا تَدْخُلُوا مِنِّي بَابٍ وَاحِدٍ وَاذْخُلُوا مِنِ ابْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۚ وَلَمَّا
دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۚ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ فِي نَفْسِ
يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَدُوٌّ عَلِيمٌ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (١٢/٦٧-٦٨)

﴿ وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ﴾ (۱۸/۳۹)

﴿ قَالُوا يُمُوسَىٰ إِنَّمَا أَنْ تُلْقِيَ وَإِنَّمَا أَنْ نَكُونُ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۖ قَالَ بَلْ أَتَقُولُ ۚ فَإِذَا

جِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى ۚ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً

مُوسَىٰ ۚ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۚ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۚ إِنَّمَا

صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُ حَيْثُ أَتَى ﴾ (۲۰/۶۵-۶۹)

﴿ وَيُؤَيَّبُ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا

مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ﴾ (۲۱/۸۳-۸۴)

”اور جب ایوب نے پکارا اپنے رب کو، مجھے بیماری لگ گئی ہے“

﴿ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبْسًا وَاتَّكُمُ الْإِنْسَانُ ﴾ (۲۳/۱۱۵-۱۱۸)

﴿ وَالصُّفُّ صَفًّا ۚ فَالزَّجْرُ زَجْرًا ۚ فَالتَّلْيِيتُ ذِكْرًا ۚ ﴾ (۳۷/۱-۱۰)

﴿ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ ﴾ (۵۹/۲۱-۲۴ الحشر)

﴿ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴾ (۶۵/۷)

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا

سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۚ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۚ وَلَنُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۚ وَآتَاهُ

تَعْلَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۚ وَآتَاهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۚ

وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَّنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ وَآتَاهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ

يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۚ وَآتَاهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا

ۚ وَآنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأَةً حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۚ وَآنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ

لِلسَّمْعِ ۚ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴾ (۷۲/۱-۹ سورة الجن)

﴿ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۚ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۚ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يَصُّوْرُ الْاِنْسَانُ اَشْتَاتًا ۚ لِيُرَوَّا اَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۚ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴾ (۸۹/۱-۸) ”اس دن پلٹیں گے لوگ گروہ در گروہ

﴿ سورة الكفرون ، معوذات (سورة الاخلاص ، سورة الفلق ، سورة الناس)

بیمار خود اپنی بیماری کی حالت میں کوئی دعائیں پڑھے

شہد ، کلونجی کو کھائیے - زیتون کا تیل درد کے مقام پر لگاتا اور سالن میں کچا تیل (بغیر گرم کیا ہوا) تھوڑا اوپر سے ڈالتا - زمزم پینا اور سر پر ڈالتا - رسول اللہ ﷺ (چمڑے کے برتنوں) اور مشک میں زمزم بھر کر لے جاتے اور مریضوں کے اوپر ڈالتے اور انہیں پلاتے تھے (۲۸۴/ترمذی ، ۵/۲۰۲ بیہقی) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کیجئے - صدقہ و خیرات کیجئے

(۱) استغفار کثرت سے پڑھے (۲) سید الاستغفار- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ... (۳) کثرت سے آیت کریمہ پڑھے لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ - ”نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپکے“ الہی آپکی ذات پاک ہے بے شک میں ہی ظالم لوگوں میں سے ہوں“ (ترمذی ۵-۳۵)

(۴) تین بار پڑھے ” بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(۵) اَعُوْذُبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی ہر اس برائی سے جو اس نے پیدا کی ہے (ایک مرتبہ)

(۶) اَعُوْذُبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ امام حسنؓ اور امام حسینؓ کے لئے ان کلموں سے پناہ ڈھونڈتے تھے فرماتے تمہارے دادا ابراہیمؑ اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے لئے انہیں کلموں سے پناہ ڈھونڈا

(۷) اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُ هُنَّ بَرْ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ' وَبَرَأً وَذَرَأً ' وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا ' وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا ' وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ' وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ (۱۹/۴۱۹ احمد ابن سینی) (بَرَأً - Created) (ذَرَأً - spread) (بَرْ - نیک آدمی)

(۸) اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ ' وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ ' وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ (۳۸۹۳ ابوداؤد ، ۳/۱۷۱ ترمذی ، ۱/۱۸۱ حدیث ۷۰۱ صحیح جامع)

(۹) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے بخاری حدیث نمبر (۵/۵۱۶) میں ہے کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے " ترجمہ " نہ بچنے کی طاقت (یعنی گناہوں سے پھرنے کی طاقت) ہے نہ کچھ کرنے کی قوت (یعنی اللہ کی عبادت کرنے کی قوت نہیں) مگر اللہ کی مدد کیساتھ (الحاکم جلد ۱ صفحہ ۵۴۲ المطرانی الاوسط المجمع جلد ۱۰ صفحہ ۹۸)

(۱۰) وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (۲۶/۸۰ الشُّعْرَاءُ) " اور جب میں بیمار ہوتا ہوں

(۱۱) إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ کے ساتھ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا پڑھنے کی بھی فضیلت اور تاکید آئی ہے ترجمہ " اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اسکے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما " (مسلم ۹۱۸) (مومن صبر اور رضا بالتضا کا مظاہرہ کرتا ہے)

(۱۲) " حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ " (۹/۱۲۹ سورة التوبه) " کافی ہے میرے لئے اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر

میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے " (سات مرتبہ صبح ، سات دفعہ شام)

(۱۳) حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درد کی شکایت کی جو ان کے جسم کے کسی حصہ میں تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس جگہ پر اپنا ہاتھ رکھو جہاں تکلیف ہے

اور تین بار کہو بسم اللہ اور سات مرتبہ کہو

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحَدٌ وَاحَاذِرُ - (میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کی قدرت کی، اس تکلیف کے شر سے جو میں پارہا ہوں اور جسکا مجھے خطرہ

ہے)۔ کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری وہ تکلیف دور فرمادی۔

(۱۴) رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۖ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ (۹۸-۹۷/۲۲)

”میرے رب میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں (اکساہٹوں) سے اور وہ میرے پاس آوجود ہوں“

(۱۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

(۱۶) اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ۚ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ۚ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ۚ وَاعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ (ابوداؤد ۳۲۴/۴، احمد ۵/۴۲)

اے اللہ مجھے میرے جسم میں عافیت دے (تین مرتبہ صبح، تین دفعہ شام)

(۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُزَامِ وَمِنْ سَيِّئِ اسْقَامٍ

(۱۸) ”فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ“ (۲۲/۷۸ سُورَةُ الْحَجِّ)

”سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار“

(۱۹) اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ

شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ۚ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

وَشَرِّكَهِ ۚ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اُجْرَهُ اِلٰی مُسْلِمٍ

(۲۰) اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِیْنِ وَاَيَّحْضُرُوْنَ (بخاری ابن تیمیہ ۱۴۹)

”میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات نامہ کے ساتھ مخلوقات کے شر سے اور اسکے غضب سے اور اسکے عذاب سے اور اسکے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں، پناہ مانگتا ہوں“

(۲۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اِخْدُ بِنَاصِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ (مسلم ۲۰۸۴/۴، ۲۷۱۲)

(۲۲) اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرَهُ اِلٰى مُسْلِمٍ (ابوداؤد ۱۳۷/۴، ترمذی ۱۴۲/۳)

تالیف مرزا احتشام الدین احمد

Email : mirzaehtesham1950@yahoo.com

Al-Ather Islamic Centre

22-8-444 Purani Haveli, Near Masjid Ek Khana

Hyderabad-500002(AP)-India / Telephone (0091)40-30901219

Cell (0091)9290611716 / 9391025269 /